



میں نہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی انہوں نے فرمایا کہ یہ دو دن ایسے ہیں، جن میں روزے رکھنے سے رسول اللہ ﷺ منع فرمایا (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطر کا دن)، اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ (یعنی عید الاضحیٰ کا دن)

ابن ازہر کہ آزاد کردہ غلام ابو عبید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی انہوں نے فرمایا کہ یہ دو دن ایسے ہیں، جن میں روزے رکھنے سے رسول اللہ ﷺ منع فرمایا (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطر کا دن)، اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ (یعنی عید الاضحیٰ کا دن) [صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزے رکھنے سے منع کیا (عید الفطر کے دن منع اس لیے کیا کہ وہ پورے ماہ رمضان کے روزے کے بعد روزے توڑنے کا دن ہے جب کہ عید الاضحیٰ کے دن اس لیے منع کیا کہ وہ قربانی کا گوشت کھانے کا دن ہے)

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4527>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

